78375-مرد و عورت کی آپس میں خط و کتابت اور روزے پر اس کا اثر

سوال

رمضان المبارک میں گرل فرینڈ کے ساتھ انٹرنٹ کے ذریعہ پیغام رسانی کا حکم کیا ہے، جبکہ اس نے کیمرہ بھی آن کر رکھا ہو اور میں اسے دیکھ رہا ہوں، لیکن یہ سب کچھ احترام کی حدود میں رہتے ہوئے کیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نسل و عزت کی حفاظت شریعت اسلامیہ کے ضروری مقاصد میں شامل ہے؛ اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے زنا حرام کیا، بلکہ زنا تک لے جانے والے سب وسائل مرد کا اجنبی عورت کے ساتھ خلوت کرنا، گناہ کی نظر سے دیکھنا، بغیر محرم کے عورت کا سفر کرنا، عورت کا گھر سے بناؤ سنگھار کر کے اور خوشبو لگا بے پردہ باہر نکلنے کو بھی حرام قرار دیا.

اور اس میں یہ بھی شامل ہے کہ مرد چوری چھپے عورت سے بات چیت کرے، اور عورت اس کے ساتھ لہک لہک کر باتیں کرے، تا کہ اسے برانگیخت کرے، اور اسے دھوکہ میں لا کر اس کی شہوت بھڑکائے اور وہ اس کی چالوں میں آ جائے، چاہے یہ راستے میں ملاقات کے وقت ہو، یا پھر ٹیلفون پر بات چیت کرے، یا خط و کتابت وغیرہ کے ذریعہ تعلقات قائم کرنا.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات حالانکہ وہ پاکباز بیبیاں ہیں کے لیے بھی دور جاہلیت کا بناؤ سنگار کر کے باہر نکلنا، اور نرمی سے بات کرنا حرام قرار دیا ہے، کہ کہیں دل میں کھوٹ والا شخص طمع کا شکار نہ ہو جائے، اور اللہ تعالی نے انہیں حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ اچھی بات کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویو تم کوئی عام عورتیں نہیں، اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نرم گفتگو نہ کرو، کہ جس کے دل میں (گناہ) بیماری ہو تو وہ لالچ کرنے لگے، اور سیدھی سادھی بات کرو}.الاحزاب (32).

انٹرنیٹ کے ذریعہ مرد و عورت کا آپس میں بات چیت کرنا بالاولی فتنہ اور شر ہے، کیونکہ اس بات چیت کے نتیجہ میں کلام میں تساہل پیدا ہوتا ہے جو غالبا فتنہ اور اعجاب کا باعث بنتی ہے، اس لیے اللہ تعالی کی خوشنودی اور اس کی سزا سے بچنے کے لیے اس سے بچنا اور دور رہنا ضروری ہے.

اس طرح کی کلام کرنے والے کتنی ہی مصیبت اور شر کا شکار ہوئے حتی کہ وہ عشق جنون میں بتلا ہو گئے، اور اس کام نے انہیں اس سے بھی بڑے کام میں دھکیل دیا، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (34841) کے جواب کا مطالعہ کریں.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

نوجوان لڑکے لڑکیوں کا آپس میں خط و کتابت کرنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ خط و کتاب عشق و محبت اور فسقیہ کلام سے خالی ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

"کسی بھی انسان کے لیے اجنبی عورت سے خط وکتابت کرنا جائز نہیں کیونکہ ایسا کرنے میں فتنہ وفساد ہے، ہو سکتا ہے کہ خط وکتابت کرنے والا یہ سمجھے کہ ایسا کرنے میں کوئی فتنہ وفساد اور خرابی پیدا نہیں ہوتی لیکن شیطان ہر وقت اسے دھوکہ وفریب میں لگائے رکھے گا، اور اس عورت کو بھی فریب دے گا حتی کہ وہ دونوں ہی فتنہ و شر میں بتلا ہو جائینگے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جو شخص بھی دجال کے متعلق سنے تو وہ اس سے دور رہے، اور یہ بھی بتایا کہ آدمی دجال کے پاس آئیگا تو وہ مؤمن ہوگا، یعنی ایمان کی حالت میں آئیگا، لیکن دجال اسے فتنہ میں ڈالے بغیر نہیں چھوڑے گا.

چنانچہ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی خط وکتابت میں بہت عظیم فتنہ اور بہت خطرہ ہے، اس لیے اس سے اجتناب کرنا اور دور رہنا ضروری ہے، چاہے سائل کا قول یہ ہے کہ :

اس میں عشق و محبت اور جنون کی باتیں نہیں ہیں" انتہی.

دیکھیں : فتاوی المراۃ جمع محمد المسند صفحہ نمبر (96).

دوم :

روزے دار کو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنے، اور جو اسے حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرنے، اور جس نے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے اس سے اجتناب کرنے کا حکم ہے.

روزے کا مطلب کھانے پینے سے رکنا نہیں، بلکہ روزے کا مقصد تو اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری پیدا ہونا ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{تاکہ تم اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو}.

اور نفس کی تربیت اور ہر قسم کے برے اعمال اور گندے اخلاق سے اجتناب ہے، اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ نہیں، بلکہ لغو اور بے ہودہ اور گندے اعمال سے اجتناب روزہ ہے"

رواہ الحاکم علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (5376) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور سوال نمبر (50063) کے جواب میں معاصی اور گناہوں کا روزے پر اثرانداز ہونا بیان ہوا ہے، اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ بعض اوقات تو روزے کا ثواب بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے.

واللہ اعلم.